سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر لھم وارحمھم وعافھم
واعف عنھم و ادخلھم جنة الفردوس

شیخ الحدیث حضرت مولانا صوفی گلزار احمد وفات پا گئے (انا للہ و انا الیہ راجعون)

جماعت کے بزرگ عالم دین، کہنہ مشق مدرس، مشفق و مربی استاذ حضرت مولانا صوفی گلزار احمد شیخ الحدیث کلیۃ دارالقرآن و الحدیث جناح کالونی فیصل آباد مختصر علالت کے بعد 30 نومبر 2017ء کو وفات پا گئے۔ (انا للہ و انا الیہ راجعون) مرحوم ایک عالم باعمل اور اسم بامسمی تھے۔ کہ رہن سہن میں سادگی اور قناعت ان کی پہچان رہی وہ اپنے عالی قدر استاد شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ ویرووالوی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد ان کی مسند کے امین بنے۔ موصوف علماء کرام میں بھی ہر دلعزیز تھے اور آپ بھی تمام چھوٹے بڑے علماء کرام سے ان کے مقام و مرتبے کے مطابق سلوک فرماتے۔ مولانا مرحوم کے لیے تعارفی مضمون الگ سے مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔

مولانا مرحوم بڑے بارعب اور سلجھے ہوئے انسان تھے۔ شریعت محمدیہ پر سختی سے عمل کرنے والے تھے۔ جہاں بھی کوئی عمل خلاف شریعت دیکھتے تو فوراً ٹوک دیتے تھے۔ ہمیشہ ہمدردی اور خیر خواہی ان کا طرز زندگی تھی لیکن شریعت کے احکام پر عمل کرنے میں وہ کبھی مداہنت کا شکار نہیں ہوتے تھے۔ حتی کہ کسی بے نماز کا جنازہ نہیں پڑھاتے تھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے۔ مولانا نے 71 برس اس دنیائے فانی میں گذار کر رخت سفر باندھا تو ہر چھوٹا بڑا۔ اپنا بیگانہ ان کی شرافت اور صالحیت پر رطب اللسان تھا۔

مولانا مرحوم کی نماز جنازہ شیخ الحدیث والتفسیر حافظ عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اور انہیں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سفر آخرت پر روانہ کر دیا گیا۔

خادم قرآن قاری حبیب اللہ بسمل بھی داغ مفارقت دے گئے۔۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ سنی گئی کہ جماعت کے معروف قاری اور شعبہ حفظ کے تجربہ کار استاد، ہر دلعزیز شخصیت قاری حبیب اللہ بسمل مدرس جامع مسجد محمدی اہلحدیث شیخ کالونی فیصل آباد طویل علالت کے بعد یکم جنوری کو وفات پا گئے۔